ISSN: 2278-5302

جلد :7، شمارہ :4، اکتوبر تا دسمبر 2012ء/ ذی قعدہ 1433ھ تا محرم الحرام 1434ھ

مطالعات

ایک علمی، فکری و ادبی سہ ماہی رسالہ

25

انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی ۲۵

ترتیب

نمبر	عنوان	مقالہ نگار	صفحہ
اداریہ			**7-14**
1-	چراغ مصطفوی اور شرار بولہبی	ڈاکٹر محسن عثمانی ندوی	7
مقالات			**15-140**
2-	قرآن مجید سے احکام ومسائل کا استنباط اور عصر حاضر کے تقاضے	ڈاکٹر محمد فہیم اختر ندوی	15
3-	رسول اللہ ﷺ کے غزوات اور ان کے محرکات	ڈاکٹر محمد شمیم اختر قاسمی	27
4-	علامہ شبلیؒ کا علمی وفکری سرمایہ	ڈاکٹر محمد الیاس اعظمی	49
5-	محمد عبدہؒ اور علامہ محمد اقبالؒ کے افکار کا تقابلی مطالعہ	سید محمد عمر فاروق	59
6-	النور السافر عن أخبار القرن العاشر کا تعارف وتبصرہ	ڈاکٹر محمود حسن الہ آبادی	69
7-	عربی مخطوطات کی تحقیق کے بعض راہنما اصول	عظمت اللہ ندوی	81
8-	اصطلاحات صوفیہ	ڈاکٹر سید شاہ حسین احمد	115
9-	محمد فتح اللہ گلین اور مولانا جلال الدین رومیؒ ایک تقابلی مطالعہ	پروفیسر قاضی عبید الرحمان ہاشمی	123
10-	عربی کے ایک ادیب وخطیب اور ندوی عالم کے لیے کارنامۂ حیات ایوارڈ	ڈاکٹر محسن عثمانی ندوی	137

Scanned with CamScanner

قرآن مجید سے احکام و مسائل کا استنباط

اور

عصر حاضر کے تقاضے

ڈاکٹر محمد فہیم اختر ندوی*

'فقہ اسلامی' انسانی زندگی کے لئے ایک جامع دستور العمل ہے، اسی کی روشنی میں ایک مسلمان کی زندگی الٰہی ہدایت کی ڈگر پر گامزن رہتی ہے۔ فقہ اسلامی کا بنیادی سرچشمہ کتاب الٰہی یعنی قرآن مجید ہے۔ عہد نبوی سے لے کر آج تک اسی کتاب الٰہی کے نصوص سے عملی زندگی کے لئے احکام و مسائل کا استنباط کیا جاتا رہا ہے، اور تا قیامت یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

دراصل اسلامی شریعت اللہ کا وہ آخری قانون ہے جس کی پوری تابعداری کرنے کا اس نے حکم دیا ہے، اور اسلامی شریعت کی پاسداری میں کسی چوں وچرا کو بھی ایمان کے منافی قرار دیا ہے۔ قرآن میں اللہ کا فرمان صاف ہے کہ:

''ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ'' (1)

(اس کے بعد اب اے نبی ﷺ ہم نے تم کو دین کے معاملہ میں ایک صاف شاہراہ (شریعت) پر قائم کیا ہے، لہٰذا تم اسی پر چلو اور ان لوگوں کی خواہشات کا اتباع نہ کرو جو علم نہیں رکھتے)۔

اور ''فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا'' (2)

(اے محمد ﷺ تمہارے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں، پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی محسوس نہ کریں، بلکہ سر بسر تسلیم کریں۔)

* اسسٹنٹ پروفیسر، اسلامیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد